21459- عورت کے علاوہ صرف مرد کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کے جواز کی حکمت

سوال

میرے ذہن میں اسلام کے بارہ میں ایک شبہ ہے کیا آپ اس کی وضاحت کرسکتے ہیں ؟
میرے خیال میں اسلام نے مرد کے لیے مباح کیا ہے کہ اگر اس میں ایک سے زیادہ بیویوں کو ہر ناحیہ سے رکھنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرسکتا ہے ، توکیا اسلام عورت کے لیے جائز قرار دیتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے ؟ وہ اس کی اجازت کیوں نہیں دیتا ؟

پسندیدہ جواب

اسلام نے عورت کے لیے ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ خاوند کرنے کو جائز کیوں نہیں کیا اس کی حکمت کیا ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کریں گے کہ علماء کرام نے اسے جائز نہ کرنے میں جو حکمت رکھی ہے اسے بیان کیا ہے ذیل میں ہم چند ایک کے اقوال ذکر کرتے ہیں :

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی اس حکمت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اللہ تعالی کی یہ حکمت اور اس کا احسان اور اپنی مخلوق پر اس کی رحمت اور ان کی مصلحت کا خیال اور نگہبانی ہے اور اللہ تعالی اس کی مخالف کرنے سے بلند وبالا ہے اور اس کی شریعت اس سے منزہ اور مبرا ہے کہ وہ ایسی چیزیں لائے کہ اگر عورت کے لیے ایسا کرنا جائز قرار دیا جائے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے تو پوری دنیا ہی میں فساد پھیل جائے اور سارے نسب بھی ضائع ہوجائیں اور خاوند ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کردیں ، جس سے بہت ہی عظیم اور بڑی مصیبت اور فتنہ بڑھ جائے اور لڑائیوں کے میدان گرم ہوجائیں ۔

اس عورت کی حالت کیسے صحیح رہے گی جس میں شریک لوگ ایک دوسرے کے مخالف ہوں ؟

اور پھر ان شرکاء کی حالت بھی کیسے صحیح رہ سکتی ہے ؟

تو شریعت اسلامیہ کا اس کے خلاف حکم لانا جس میں اس طرح کی قباحتیں نہیں پائی جاتی شارع کی حکمت اور اس کی رحمت وعنایت پر سب سے بڑی دلیل ہے ۔

اور اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ اس میں تو مرد کا ہی خیال رکھا گیا ہے اور اسے یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ اپنی خواہش پوری کرتا پھرا اور اپنی شہوت اور ضرورت کے حساب سے ایک عورت سے دوسری کی طرف منتقل ہوتا رہے ، اور عورت کا سبب بھی وہی اور اس کی شھوت بھی وہی ؟

تو اس کا جواب ہے کہ جب عورت کی عادت یہ ہے کہ پردے کے پیچھے ہی چھپنے والی ہے اور اپنے گھر کے اندر ہی رہتی ہے ، اور اس کا مزاج بھی مرد کے اعتبار سے ٹھنڈا ہے اور اس کی ظاہری اور باطنی حرکت بھی مرد سے کم ہوتی ہے ، اور مرد کو عورت کے مقابلہ میں وہ قوت وحرارت دی گئی ہے جو کہ شھوت کی بادشاہ ہے اور عورت سے زیادہ ہے ، اور مرد کو اس میں بتلا کیا ہے جس میں عورت کو بتلا نہیں کیا گیا ۔

اس بنا پر مرد کے لیے وہ کچھ رکھا گیا جو کہ عورت کو نہیں دیا گیا کہ وہ کئی ایک (صرف چار) عورتوں کو اپنے نکاح میں ایک وقت کے اندر رکھ سکتا ہے ، اللہ تعالی نے صرف مردوں کو ہی یہ خصوصیت دی ہے اور انہیں اس کے ذریعہ عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے ۔

جیسا کہ مردوں کو رسالت و نبوت اور خلافت و امارت اور ولایت حکم اور جہاد وغیرہ دے کر بھی اللہ تعالی نے فضیلت دی ہے ، اور مردوں کو اللہ تعالی نے عورتوں پر حاکم بنایا ہے کہ وہ ان کی مصلحتوں کا خیال رکھیں اور ان کی دیکھ بھال کریں اور ان کی معیشت کے اسباب مہیا کرنے میں لگے رہیں ، اور اپنے آپ کو خطرات کے ڈالیں اور زمین کے کونے کونے میں پھریں اور اپنے آپ کو ہر تکلیف اور مصیبت میں ڈالیں تا کہ ان کی بیویوں کی ضروریات پوری ہو سکیں ۔

اور رب تعالی شکور اور حلیم ہے تو اللہ تعالی نے مردوں کو اس کے بدلہ اور جزا میں انہیں وہ کچھ عطا کیا جو عورتوں نہیں دیا ۔

اور جب آپ مردوں کی تھکاوٹ اور ان کی تنگی و تکلیف اور بھوک و پیاس جو کہ انہیں عورتوں کی ضروریات پوری کرتے ہوئے پیش آتی ہے اس کا ان عورتوں کو جس غیرت میں بتلاء کیا گیا ہے سے موازنہ کریں گے تو آپ کو یہ ملے گا کہ جو کچھ مرد تکلیف وغیرہ برداشت کرتے ہیں وہ عورتوں کی غیرت کی برداشت سے زیادہ ہے ۔

تو یہ اللہ تعالی کی کمال حکمت اور اس کی رحمت ہے ، اللہ تعالی کی اتنی ہی تعریف ہے جس کا وہ اہل ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (10009) کا کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم.